ختم نبوت

کورس

سبق نمبر:24

امام مہدی کے بارے میں چند روایات پر قادیانی اعتراضات اور ان کے علمی تحقیقی جوابات

(حصہ اول)

مرتب: مولانا سعد کامران

سبق نمبر ۲۴

امام مہدی کے بارے میں چند روایات پر قادیانی اعتراضات اور ان کے علمی تحقیقی جوابات

(حصہ اول)

روایت نمبر1:

مرزا صاحب درج ذیل روایت پر باطل استدلال کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ اس روایت میں ذکر ہے کہ امام مہدی جس گاؤں میں ظاہر ہوں گے اس کا نام "کدعہ" ہے۔ اور "کدعہ" قادیان کا ہی پرانا نام ہے۔ لہذا مرزا صاحب سچے امام مہدی ہیں۔

اس روایت کو مرزا صاحب نے بھی اپنی کتاب میں ذکر کیا ہوا ہے۔ آیئے سب سے پہلے مرزا صاحب کی تحریر کا جائزہ لیتے ہیں اور پھر اس کا علمی رد کرتے ہیں۔

مرزا صاحب نے لکھا ہے:

"شیخ حمزہ ملک الطوسی اپنی کتاب جواہر الاسرار میں جو سنہ 840ھ میں تالیف ہوئی تھی مہدی موعود کے بارے میں مندرجہ زیل عبارت لکھتے ہیں ۔ درابعین آمدہ است کہ خروج مہدی از قریہ کدعہ باشد- قَالَ النَّبِیُّ ﷺ يَخْرُجُ الْمَهدِیُّ مِنْ قَرْيَةٍ يُقَالُ لَها كِدْعَه وَيُصَدِّقُهُ اللهُ تَعَالىٰ وَيُجْمِعُ اَصْحَابُهُ مِنْ اَقْصَى الْبِلَادِ عَلَى عِدَةِ اَهلِ بَدْرٍ بِثَلَاثِ

مِائَةٍ وَّثَلَاثَةَ عَشَرَ رَجُلاً وَ مَعَہُ صَحِیْفَةٌ مَّخْتُوْمَةٌ (اَیْ مَطْبُوْعَةٌ) فِیْها عَدَدُ اَصْحَابِہٖ بِاَسْمَائِھِمْ وَبِلَادِھِمْ وَخَلَالِھِمْ ، یعنی مہدی اس گاؤں سے نکلے گا جس کا نام کدعہ ہے (یہ نام دراصل قادیان کے نام کو معرب کیا ہوا ہے) اور پھر فرمایا کہ خدا اس مہدی کی تصدیق کرے گا اور دور دور سے اس کے دوست جمع کرے گا جن کا شمار اہل بدر سے برابر ہو گا یعنی تین سو تیرہ ((313 ہوں گے اور ان کے نام بقید مسکن و خصلت چھپی ہوئی کتاب میں درج ہوں گے۔"

(ضمیمہ رسالہ انجام آتھم صفحہ 41،40 مندرجہ روحانی خزائن جلد 11 صفحہ 324،325)

اس روایت میں ایک نہیں 2 باتیں بیان ہوئی ہیں آیئے دونوں کا باتوں کا جائزہ لے کر ان کا رد کرتے ہیں۔

جواب نمبر1:

مرزا صاحب نے لکھا ہے:

"میں بھی کہتا ہوں کہ مہدی موعود کے بارے میں جس قدر حدیثیں ہیں تمام مجروح و مخدوش ہیں اور ایک بھی اُن میں سے صحیح نہیں۔ اور جسقدر افتراء اُن حدیثوں میں ہوا ہے کسی اور میں ایسا نہیں ہوا۔"

(ضمیمہ براہین احمدیہ حصہ پنجم صفحہ 185 مندرجہ روحانی خزائن جلد 21، صفحہ 356)

ایک اور جگہ مرزا صاحب نے لکھا ہے:

"مہدی کی حدیثوں کا یہ حال ہے کہ کوئی بھی جرح سے خالی نہیں اور کسی کو صحیح حدیث نہیں کہہ سکتے۔"

(حقیقۃ الوحی صفحہ 208 مندرجہ روحانی خزائن جلد 22، صفحہ 217)

جب مرزا صاحب کے نزدیک مہدی کے بارے میں کوئی ایک روایت بھی صحیح نہیں تو پھر مہدی کے بارے میں ضعیف روایات کو مرزا صاحب پیش کر کے اس پر اپنا عقیدہ کیوں بناتے ہیں؟؟

جواب نمبر2:

مرزا صاحب کے نزدیک قادیان کا پرانا نام "اسلام پور" تھا پھر یہ بگڑتے بگڑتے قادیان بن گیا۔ مرزا صاحب نے اس بارے میں لکھا ہے:

”ہماری قوم مغل برلاس ہے اور میرے بزرگوں کے پرانے کاغذات سے جواب تک محفوظ ہیں معلوم ہوتا ہے کہ وہ اس ملک میں سمرقند سے آئے تھے اور ان کے ساتھ قریباً دو سو آدمی ان کے توابع اور خدام اور اہم وعیال میں سے تھے اور وہ ایک معزز رئیس کی حیثیت سے اس ملک میں داخل ہوئے اور اس قصبہ کی جگہ جو اس وقت ایک جنگل پڑا ہوا تھا اور جو لاہور سے تخمیناً پچاس کوس بگوشہ شمال مشرق واقع ہے فرد کش ہو گئے. جس کو انہوں نے آباد کر کے اس کا نام اسلام پور رکھا جو پیچھے اسلام پور قاضی ماجھی کے نام سے مشہور ہوا. اور رفتہ رفتہ اسلام پور کا لفظ لوگوں کو بھول گیا اور قاضی ماجھی کی جگہ قاضی رہا اور پھر آخر میں قادی بنا اور پھر اس سے بگڑ کر قادیان بن گیا اور قاضی ماجھی کی وجہ تسمیہ یہ بیان کی گئی کہ یہ علاقہ جس کا طولانی رقبہ قریباً ساٹھ کوس ہے. ان دنوں میں سب کا سب ماجھ کہلاتا تھا. غالباً اس وجہ سے اس کا نام ماجھ تھا کہ اس ملک میں بھینسیں بکثرت ہوتی تھیں اور ماجھ زبان ہندی میں بھینس کو کہتے ہیں۔“

(کتاب البریہ صفحہ 134،135 مندرجہ روحانی خزائن جلد 23 صفحہ 163،164)

اگر بالفرض مرزا صاحب کی یہ بات مان بھی لی جائے کہ روایت میں جس کدعہ کا ذکر ہے وہ دراصل قادیان کا ہی نام ہے کیونکہ قادیان کو عربی میں کدعہ کہتے ہیں تو مرزا صاحب پھر بھی کذاب ثابت ہوتے ہیں کیونکہ قادیان کا پرانا نام مرزا صاحب کے مطابق "اسلام پور" تھا۔ اور اسلام پور تو کسی صورت بھی کدعہ نہیں بن سکتا۔

جواب نمبر3:

یہاں مرزا صاحب نے ایک شیعہ "علی حمزہ طوسی" کے حوالے سے یہ روایت پیش کی ہے اور پھر اس روایت کو "حدیث صحیح" بھی بتایا ہے۔

جبکہ مرزا صاحب نے خود شیعہ کے بارے میں لکھا ہے:

" شیعہ مذہب اسلام کا مخالف ہے۔۔۔۔۔۔۔۔الخ"

(ملفوظات جلد 1 صفحات 96،97)

جس مذہب کو مرزا صاحب خود اسلام کا مخالف مانتے ہیں پھر اسی مذہب کے ایک ماننے والے کی کتاب سے روایت پیش کر کے اس روایت کو صحیح بھی کہتے ہیں کیا یہ مرزا صاحب کی کھلی منافقت نہیں ہے؟؟ کیا اسلام کے مخالف مذہب کی کتابوں میں موجود روایات سے عقیدہ بنایا جاتا ہے؟؟

جواب نمبر4:

مرزا صاحب نے شیعہ مصنف کی جس "جواہر الاسرار" نامی کتاب کا حوالہ دیا ہے اس میں لفظ "کرعہ" ہے "کدعہ" نہیں ہے۔

(اگر کسی کاتب نے غلطی سے کسی ایک نسخے میں کرعہ کو کدعہ لکھ دیا تو اس کا علم نہیں)

اس کتاب کا ایک قلمی نسخہ ایران کے "کتاب خانہ ملی" کی ڈیجیٹل لائبریری کی ویب سائٹ پر بھی موجود ہے جس کا انٹرنیٹ لنک یہ ہے: http://dl.nlai.ir

جب یہ سائیٹ کھل جائے تو سرچ میں کتاب کا نام "جواہر الاسرار" لکھیں اور جو نتائج سامنے آئیں ان میں سب سے پہلی کتاب کو کھول کر اس کا صفحہ نمبر 96 دیکھیں۔

وہاں لفظ "کرعہ" لکھا ہے اور ہونا بھی یہی چاہیے کیونکہ "جواہر الاسرار" کے مصنف علی طوسی نے "اربعین" کا حوالہ دیا ہے جس سے مراد غالباً ابو نعیم اصفہانیؒ کی کتاب "اَلْاَرْبَعُوْنَ حَدِیْثًا فِی الْمَھدِیْ" ہے۔

اس کتاب میں "ساتویں نمبر" پر یہ روایت موجود ہے اور اس میں لفظ "کرعہ" ہے نہ کہ "کدعہ"۔

نیز علامہ جلال الدین سیوطیؒ نے اپنی کتاب "اَلْعَرْفُ الْوَرْدِیْ فِی اَخْبَارِ الْمَھدِیْ" میں حافظ ابو نعیم اصفہانیؒ کی کتاب میں بیان کردہ روایات کو مختصر طور پر ذکر کیا ہے اور ان کے علاوہ مزید روایات بھی ذکر کی ہیں اس میں بھی لفظ "کرعہ" ہے نہ کہ "کدعہ"۔

(العرف الوردی فی اخبار المہدی صفحہ 82 روایت نمبر 84)

پھر شیعہ مصنف علی طوسی کی کتاب "جواہر الاسرار" کے اسی صفحے پر جہاں سے مرزا صاحب نے یہ روایت پیش کی ہے امام مہدی کے بارے میں یہ بات لکھی ہوئی ہے کہ:

"یَکُوْنُ اِخْتِلَافٌ عِنْدَ مَوْتِ خَلِیْفَةَ فَیَخْرُجُ رَجُلٌ مِنْ بَنِی ھاشَمَ مِنَ الْمَدِیْنَةِ حَتّٰی یَاْتِیَ مَکَّةَ فَخَرَجَ اِلَیْہِ جَیْشٌ مِّنَ الشَّامِ فَیَسْتَخْرِجُہُ النَّاسُ مِنْ بَیْتِہِ وَھوَ کَارِہٌ حَتّٰی یُبَایِعُوْہُ بَیْنَ الرُّکْنِ وَ الْمَقَامِ"

(جواہر الاسرار، قلمی نسخہ صفحات 95 تا 96)

”ایک خلیفہ کی موت کے بعد اختلاف ہوگا (کہ اب خلیفہ کیسے بنایا جائے) تو بنی ہاشم کا ایک شخص مدینہ منورہ سے نکل کر مکہ آئے گا، شام کا ایک لشکر اس کی طرف فوج خروج کرے گا تو لوگ

اسے گھر سے باہر نکلنے پر مجبور کریں گے (یعنی ان کی بیعت کرنا چاہیں گے)لیکن وہ ایسا نہیں چاہے گا، آخر کار لوگ حجرِ اسود اور مقام ابراہیم کے درمیان اس کی بیعت کریں گے۔"

یہ الفاظ مرزا صاحب کو نظر نہیں آئے یا مرزا صاحب نے جان بوجھ کر اس لئے نقل نہیں کئے کہ اس طرح وہ "نقلی اور جعلی" مہدی ثابت ہوتے تھے۔ کیونکہ نہ وہ ہاشمی اور نہ انہوں نے کبھی مکہ و مدینہ کا منہ دیکھا اور نہ انہوں نے بیت اللہ کے سائے میں کبھی کسی سے بیعت لی۔

دیگر شیعہ کتب جن میں یہ روایت نقل کی گئی ہے ان میں بھی لفظ "کرعہ" ہے "کدعہ" نہیں ہے۔ آیئے ان کا جائزہ لیتے ہیں۔

مشہور شیعہ عالم محمد باقر مجلسی نے حضرت علی کرم اللہ وجہہ کی طرف منسوب امام غائب کے بارے میں روایت ذکر کی ہے جس کے اندر یہ الفاظ بھی ہیں:۔

"فَيَخْرُجُ مِنَ الْيَمَنِ مِنَ الْقَرْيَةِ يُقَالُ لَها كَرْعَةٌ عَلَى رَاْسِهِ عَمَامَتِيْ مَتَدَرِّعٌ بِدِرْعِيْ، مُتَقَلِّدٌ بِسَيْفِي ذِيْ الْفِقَارِ۔"

" وہ (مہدی) یمن کے ایک گاؤں سے خروج کرے گا جسے "کرعہ" کہا جاتا ہے، اس کے سر پر میرا عمامہ ہوگا اور اسکے پاس میری ڈھال ہوگی اور اس نے میری تلوار ذوالفقار لٹکائی ہوگی۔"

(بحارالانوار جلد 52 صفحہ 380)

لیجئے اس روایت میں تو صاف طور پر یہ بھی بیان ہوگیا کہ یہ "کرعہ" ہندوستان کے ضلع گورداسپور کا نہیں بلکہ یمن کا ایک گاؤں ہے۔

ایک اور شیعہ عالم سید ہاشم بحرانی موسوی نے بھی یہ روایت نقل کی ہے:

"اَلتَّاسِعُ وَالسَّبْعُوْنَ : اَلْاَرْبَعِيْنَ بِاَسْنَادِهِ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: يَخْرُجُ الْمَهدِيُّ مِنْ قَرْيَةٍ يُقَالُ لَها كَرْعَةٌ "

" روایت نمبر : 79اربعین میں حضرت عبداللہ بن عمر(صحیح عبداللہ بن عمرو ہے: ناقل) سے روایت نقل کی گئی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: مہدی ایک کرعہ نام گاؤں سے خروج کرے گا۔"

(غایۃ المرام وحجۃ الخصام، جلد 7صفحہ 101)

ساری گفتگو کا خلاصہ یہ ہے کہ اس روایت میں لفظ "کدعہ"نہیں ہے بلکہ "کرعہ" ہے۔ مرزا صاحب نے اس "کرعہ" کو "کدعہ" سے بدلا یعنی اصل الفاظ میں کدعہ یعنی دال کے ساتھ نہیں ہے بلکہ راء کے ساتھ "کرعہ" ہے۔

جواب نمبر5:

مہدی کے "کرعہ" نامی گاؤں سے نکلنے کی روایت اہل سنت کی مندرجہ ذیل کتابوں میں بھی ملتی ہے۔اور ان تمام کتب میں لفظ "کرعہ" ہی ہے کسی ایک میں بھی "کدعہ" نہیں ہے۔

1۔الاربعون حدیثا فی المھدی (روایت نمبر7)

(ابونعیم اصفہانیؒ)

2۔العرف الوردی فی اخبار المھدی۔(صفحہ 82، روایت نمبر84)

(امام سیوطیؒ)

3۔المعجم لابن المقری ء۔(صفحہ 58روایت نمبر94)

(ابوبکر محمد بن ابراہیم اصفہانیؒ)

4۔الکامل فی ضعفاء الرجال۔(جلد 6صفحہ 516روای نمبر1435)

(ابن عدی جرجانیؒ)

نوٹ: "معجم ابن المقری اور ابن عدی کی "الکامل فی ضعفاء الرجال" کی روایات میں بھی یہ ذکر ہے کہ "کرعہ یمن کا ایک گاؤں ہے"۔

جواب نمبر6:

مرزاصاحب نے دعویٰ کیاکہ "کدعہ" دراصل "قادیان" کو مُعرب کیا ہوا ہے۔

اب دیکھتے ہیں کہ معرب کسے کہتے ہیں۔

"معرب" کا معنی ہے کسی غیر عربی لفظ یا کلمہ کو جس کا عربی میں تلفظ مشکل ہو عربی الفاظ میں ڈالنا۔

مثال کے طور پر چین کے لفظ میں جو حرف "چ" ہے یہ عربی میں نہیں پایا جاتا اس لئے عربی میں چین کو "الصین" کہتے ہیں۔

مرزاصاحب نے "کدعہ" سے "قادیان" بنانے کے لئے یہ شوشہ چھوڑا کہ لفظ "کدعہ" اصل میں "قادیان" کو عربی میں ڈھالا گیا ہے جبکہ "قادیان" کو "معرب" کرنے کی کوئی ضرورت ہی نہیں کیونکہ اسے عربی میں بھی "قادیان" بولا اور پڑھا جا سکتا ہے، پھر عجیب بات ہے کہ "ق" اور "ک" یہ دونوں حروف عربی کے ہیں پھر نہ جانے وہ کون کم علم تھا جس نے "قادیان" کو عربی میں ڈھالتے ہوئے "ق" کو "ک" سے بدلنے کی ضرورت محسوس کی اور بجائے "قدعہ" کے "کدعہ" بنایا؟

اگر ایسا ہی ہے تو پھر "قادیان" کا اصل تلفظ "کادیان" بنتا ہے۔ جو کہ قادیانی بھی تسلیم نہیں کرتے۔

جواب نمبر7:

اب اسی روایت کے دوسرے حصے کا جائزہ لیتے ہیں۔

ایک اور جگہ مرزاصاحب نے عنوان قائم کیا ہے۔

"ایک اور پیشگوئی کا پورا ہونا" اور پھر اس کے نیچے لکھا ہے:

"چونکہ حدیث صحیح میں آچکا ہے کہ مہدی موعود کے پاس ایک چھپی ہوئی کتاب ہوگی جس میں اس کے تین سو تیرہ اصحاب کا نام درج ہوگا، اس لئے یہ بیان کرنا ضروری ہے کہ وہ پیشگوئی آج پوری ہوگئی۔"

(ضمیمہ رسالہ انجام آتھم صفحہ 40 مندرجہ روحانی خزائن جلد 11 صفحہ 324)

اس کے بعد مرزا صاحب نے اس روایت کو صحیح ثابت کرنے کے لئے اپنے تین سو تیرہ خاص مریدوں کے نام نمبر وار لکھے ہیں۔۔۔۔

(ضمیمہ رسالہ انجام آتھم صفحہ 40 تا 41 روحانی خزائن 11 کے صفحہ 325 تا 328)

ایک اور مزے کی بات مرزا صاحب کے ان تین سو تیرہ (313) مریدان باصفا میں سے کئی ایسے بھی نکلے جو بعد میں مرزا صاحب پر لعنت بھیجنے لگے جن میں خاص طور پر مرزا کی تیار کردہ لسٹ میں نمبر 159 پر لکھا نام "ڈاکٹر عبدالحکیم خان۔ پٹیالہ" کا ہے۔

دیکھیں مرزا صاحب کی لسٹ۔۔۔

(ضمیمہ رسالہ انجام آتھم صفحہ 40 روحانی خزائن 11 صفحہ 327)

ان صاحب کو آج بھی جماعت قادیانیہ "ڈاکٹر عبدالحکیم مرتد" کے نام سے یاد کرتی ہے۔

مرزا صاحب نے اپنی اس تحریر میں جو دھوکے اور فریب دیے ہیں ان پر ایک نظر ڈالتے ہیں۔

شیعہ مصنف علی طوسی کی تحریر کے اندر یہ الفاظ ہیں۔

"وَمَعَهُ صَحِيْفَةٌ مَخْتُوْمَةٌ فِيْها عَدَدُ اَصْحَابِهِ بِاَسْمَائِهِمْ"

جس کا ترجمہ ہے کہ اس (مہدی) کے پاس ایک سربمہر صحیفہ ہوگا جس میں اس کے ساتھیوں کے نام لکھے ہوں گے، یعنی عبارت کے سیاق وسباق سے یہی معلوم ہوتا ہے کہ جب وہ مہدی ظاہر ہوگا تو یہ صحیفہ اس کے پاس ہوگا۔

اس میں یہ کہیں نہیں کہ اس صحیفہ میں وہ تین سو تیرہ نام خود مہدی پرنٹنگ پریس سے طبع کروائے گا۔

لیکن مرزا صاحب نے ان عربی الفاظ میں اپنی طرف سے "ای مطبوعۃ" کا اضافہ کیا تاکہ یہ دھوکہ دیا جائے کہ وہ مہدی خود اپنے مریدوں کے نام کسی پریس سے پرنٹ کروائے گا۔

یہ بلکل ویسا ہی قادیانی فراڈ ہے جیسا حدیث میں آتا ہے کہ حضرت عیسیٰؑ دمشق شہر کے مشرقی حصہ میں سفید مینار کے پاس نازل ہوں گے یعنی وہ مینار نزول عیسیٰؑ سے پہلے ہی موجود ہوگا۔ لیکن مرزا نے اس حدیث کو اپنے اوپر چسپاں کرنے کا یہ طریقہ نکالا کہ اپنی زندگی کے آخری حصہ میں چندہ اکٹھا کر کے قادیان میں ایک مینار بنوانا شروع کیا جو اس کی موت تک بھی ابھی نامکمل تھا اور اسے جماعت قادیانیہ آج بھی "منارۃ المسیح" کے نام سے یاد کرتی ہے۔

جواب نمبر 8:

یہ بات تو روزِ روشن کی طرح واضح ہو چکی ہے کہ اہل سنت اور شیعہ کی جس کتاب میں بھی یہ روایت ملتی ہے وہاں لفظ "کرعہ" ہی ہے، مرزا صاحب نے کمال دھوکہ دہی سے "ر" کو "د" سے بدل کر "کدعہ" بنایا اور پھر کہا کہ "کدعہ" اصل میں "قادیان" کا عربی نام ہے۔

اب آخر میں ہم آپ کو بتاتے ہیں کہ یہ روایت سرے سے ہی قابل اعتبار نہیں کیونکہ اس کی سند میں ایک راوی ہے "عبدالوھاب بن ضحاک حمصی" اس کا مختصر تعارف پیش خدمت ہے:

"عبدالوھاب بن ضحاک کا تعارف"

1۔ امام بخاریؒ نے فرمایا:

"وہ عجیب قسم کی روایات بیان کیا کرتا تھا۔"

2۔ امام ابوداؤدؒ نے فرمایا:

" یہ روایتیں گھڑتا تھا، میں نے خود اسے دیکھا ہے۔"

3۔ امام نسائیؒ نے فرمایا:

" یہ ثقہ نہیں ہے، اسے ترک کر دیا گیا ہے (متروک ہے)۔"

4۔امام عقیلیؒ امام دارقطنیؒ اور امام بیہقیؒ نے فرمایا:

"یہ متروک راوی ہے۔"

5۔امام صالح بن محمد الحافظ نے فرمایا:

"منکر الحدیث ہے اس کی زیادہ تر حدیثیں جھوٹی ہیں۔"

6۔امام ابن حبانؒ نے فرمایا:

"یہ حدیثیں چوری کیا کرتا تھا،اس سے دلیل پکڑنا جائز نہیں۔"

7۔امام ابن ابی حاتمؒ نے فرمایا:

" وہ جھوٹ بولا کرتا تھا۔"

8۔امام حاکمؒ اور ابو نعیمؒ نے فرمایا:

"یہ موضوع حدیثیں بیان کیا کرتا تھا۔"

(تہذیب التہذیب جلد 2 صفحہ 637)

تو یہ ہے ہندوستانی نقلی مہدی مرزاغلام قادیانی کی دھوکہ دہی کا ایک نمونہ اور اس کی پیش کردہ "حدیث صحیح" کا حال۔

اب آخر میں قادیانیوں کی تبلیغی پاکٹ بک کے مصنف "ملک عبدالرحمن خادم" کا ایک جھوٹ بھی ملاحظہ فرمائیں۔

ملک عبدالرحمن خادم مرزائی نے نواب صدیق حسن خان مرحوم کی کتاب " حجج الکرامۃ " کے حوالے سے بھی جھوٹ بولا ہے کہ اس میں لکھا ہے

"مہدی کدعہ نامی گاؤں میں پیدا ہوگا۔"

اور حوالہ " حجج الکرامۃ " کے صفحہ نمبر 358 کا دیا ہے۔ (تبلیغی پاکٹ بک صفحہ 655)

جبکہ حقیقت یہ ہے کہ اس کتاب میں بھی لفظ "کرعہ" ہے نہ کہ "کدعہ"۔

(حجج الکرامہ صفحہ 358، سطر 11 مطبع شاہجہانی، بھوپال)

لہذا مصنف تبلیغی پاکٹ بک نے حوالے میں صریح خیانت کی ہے اور جھوٹ بولا ہے۔